سوال

(146)قرآن مجید کے شہید اوراق اوراس پر پاؤں رکھنے کی سزا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میرا سوال یہ ہے کہ اگر قرآن مجید شہید ہو جائے، یعنی غلطی سے اس پر کوئی بچہ پیر رکھ دے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ کے سوال کے دو حصے ہیں، جن کے جوابات درج ذیل ہیں۔

1۔ اگر قرآن مجید شہید ہو جائے اور اس کے اوراق بوسیدہ ہو جائیں تو انہیں باعزت طریقے سے یا تو کسی پاک صاف جگہ پر دفن کر دیا جائے اور یا پھر انہیں جلا دیا جائے (جیسا کہ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے کیا تھا) یا انہیں کسی حفاظت والی جگہ سنبھال کر رکھا جائے مثلاً الماری وغیرہ میں۔ اور انہیں کسی ایسی جگہ پر نہ پھینکا جائے جہاں پر ان کی توہین کا پہلو نکلتا ہو۔

2۔ اور اگر کوئی بچہ غلطی سے قرآن پر پاؤں رکھ دے تو یہ والدین کی کوتاہی اور بد عملی پر دلالت کرتا ہے۔ والدین پر لازم ہے کہ وہ بچوں کو قرآن مجید کے احترام سے روشناس کروائیں اور انہیں آداب قرآن سے آگاہ کریں۔ اگر کہیں ایسا ہوا ہے تو بچے کو نصیحت کے ساتھ ساتھ والدین کو خود بھی اللہ تعالیٰ سے استغفار کرنا چاہیئے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد3